سوال

(163) درازی عمر کی دعا دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تعالیٰ آپ کو ہمیشہ رکھے یا تعالیٰ آپ کی عمر کو طویل کرے، اس طرح کی دیگر دعائیں شرعاً کیا حیثیت رکھتی ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کسی کو دعا دینے کے آداب سکھائے ہیں، ان میں سے ایک یہ ہے کہ دعا کرنے میں حد سے تجاوز نہ کیا جائے۔ مذکورہ پہلی دعا تعالیٰ کی قائم کردہ حد سے تجاوز کرنا ہے کیونکہ دنیا میں دوام اور ہمیشگی محال ہے، ہمیشہ رہنا ا تعالیٰ کی صفت ہے یہ کسی اور کے لیے نہیں مانگی جا سکتی، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ٠٠٢٦ وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ [1]

''جو کچھ زمین میں ہے، سب نے فنا ہونا ہے، صرف تمہارے رب کے چہرے کو بقا ہے جو صاحب جلال و عظمت ہے۔''

ا تعالیٰ نے اپنے حبیب حضرت محمد رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم سے خطاب فرمایا:

وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّن قَبْلِكَ الْخُلْدَ ۖ أَفَإِين مِّتَّ فَهُمُ الْخَالِدُونَ [2]

''اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم! ہم نے آپ سے پہلے کسی آدمی کو بقاء اور دوام نہیں بخشا، اگر آپ فوت ہو جائیں تو کیا یہ لوگ ہمیشہ رہیں گے؟''

ان تصریحات کی وجہ سے کسی کے لیے ہمیشہ رہنے کی دعا نہیں کرنی چاہیے، اسی طرح کسی کو یہ دعا دینا کہ ا آپ کو طویل عمر عطا فرمائے، یہ بھی درست نہیں ہے کیونکہ طول بقا اچھی اور بری دونوں ممکن ہیں، وہ انسان انتہائی برا ہے جس کی عمر طویل ہو لیکن کردار انتہائی گندا ہو، اگر اس میں خیر و برکت کے الفاظ کا اضافہ کر دیا جائے تو اس میں چنداں حرج نہیں مثلاً یوں کہا جائے ا خیر و برکت کے ساتھ آپ کو طویل عمر عطا فرمائے یا تعالیٰ آپ کو اپنی اطاعت فرمانبرداری میں لمبی عمر عطا کرے۔ بہر حال کسی کے لیے بھلائی کی دعا کرنی چاہیے اس کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ ا تعالیٰ اس کے لیے ایک فرشتہ مقرر کر دیتا ہے جو اس کے لیے وہی کچھ مانگتا ہے جو یہ دوسرے انسان کے لیے ا سے طلب کرتا ہے۔ (وا اعلم)

---

[1]۵۵/الرحمن: ۲۶،۲۷۔

[2] ۲۱/الانبیاء: ۳۴۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:160

محدث فتویٰ